





یچھ نیند اُجیٹ گئی تھی میری گلشن کا غبار وُهل گیا تھا پھولوں سے لدی ہوئی چملی قسمت ہی چیک گئی فضا کی فطرت کے جمال کی تراوش گویا ہونے کو تھا سوریا ہیروں میں پُر لگے ہوئے تھے پیپل تو چنار بن رہا تھا ہر شاخ سے نؤر چھن رہا تھا

برسات کی رات تھی اندھیری یانی جو برس کے کھل گیا تھا بيدار تھی باغ میں اکیلی اتنے میں جو رَو چلی ہوا کی ہونے گئی جگنوؤں کی بارش روشٰ تھا اِس قدر اندھیرا جگنو اِس طرح اُڑ رہے تھے

ظُلمت موتى لُطا ربى تَقَى یر بول کی برات جا رہی تھی

( سکندرعلی وحد )

33 جگنه



#### معنی یادشیجیے:

نيند أحيث جانا : نیندغائب ہوجانا، نیندنہ آنا

ياني ڪھل گيا بارش کے بعدابر چھٹ گیا، ہارش ہونے کے بعدموسم صاف ہو گیا

غُبار

: بور : گرز د جاگی ہوئی/ جاگا ہوا فار، روانی ببدار

: خوبصورتی، مُسن جمال

تراوش:

پہاڑی اور ٹھنڈے علاقوں میں پایا جانے والا ایک درخت جس کے پتے چنار

خزال کے موسم میں بالکل سرخ ہوجاتے ہیں

اندهيرا

# في في الكهيم موئے لفظوں كو بلندآ واز سے براھيے:

نینُد رَو تراوِش چنار ظُلمت



## غور کیجیے:



''روش تھا اس قدر اندھرا''

'' ظلمت موتی لٹا رہی تھی''

پہلے مصرعے میں روش اور اندھیرا متضاد الفاظ ہیں۔لیکن خوبی یہ ہے کہ ان الفاظ سے رات کے اندھیرے میں جگنوؤں کی روشنی بیان کی گئی ہے۔ اسی خوبی کو دوسرے مصرعے میں 'ظلمت' اور'موتی' الفاظ سے ظاہر کیا گیا ہے۔

#### 4 سوچيه اور بتايئه:

- (i) جگنوکس موسم میں دکھائی دیتے ہیں؟
- (ii) لگا تار ہوا چلنے سے جگنوؤں کی کیا حالت ہوگئ؟
  - (iii) باغ میں کون جاگ رہاتھا؟
  - (iv) شاعرنے جگنوکو ہیرا کیوں کہاہے؟
- (v) پر بول کی برات جارہی تھی، سے کیا مطلب ہے؟

### 5 مصرع ممل يجي:

- برات پر بارش چیک لدی موتی
  - (i) پھولوں سے .....ہوئی چملی
  - (ii) قسمت ہی ......گئ فضا کی

جَانِهِ

6 ينچ لکھے ہوئے لفظوں سے جملے بنایئے:

گلشن چمیلی جگنو سوریا نور

7 ینچ کھے ہوئے لفظوں کے ہم قافیہ لفظ نظم میں سے تلاش کر کے کھیے: اکیلی تراوش اندھرا اندھری

8 عملی کام:

اس نظم سے وہ اشعارا پنی کا پی میں نقل سیجیے جن میں جگنو، باغ اور چنار کے الفاظ آئے ہیں۔



